سوال

(373) فطرانہ کی مقدار صدقہ کی نیت سے زیادہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقے کی نیت سے زکوۃ فطر مقررمقدار سے زیادہ دینا بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائزہے کہ انسان فطرانہ زیادہ دے دے اورزیادہ کے بارے میں صدقے کی نیت کرلے جیساکہ آج کل بعض لوگ ایساکیاکرتے ہیں، مثلاً: اگرکسی کودس آدمیوں کی طرف سے صدقہ فطراداکرناہے، اس غرض سے وہ چاولوں کی ایک بوری خریدکراپنے اوراپنے تمام اہل خانہ کی طرف سے صدقہ فطرکے طورپردے دیتاہے تواس شخص کایہ تعامل جائزہے بشرطیکہ اسے یقین ہوکہ یہ بوری اس کے ذمے واجب صدقے کے مطابق ہے یااس سے زیادہ ہے کیونکہ صدقے کاوزن اسی لیے واجب قراردیاگیاہے تاکہ معلوم ہوکہ یہ مقداراس کے مطابق ہے۔ اگرہمیں یہ معلوم ہوکہ اس بوری میں یہ مقدارپوری ہےاورپھرہم یہ بوری فقیرکودے دیں، تواس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ355

محدث فتویٰ